Day: ____________ Date: ____________

سوال نمبر: ۲

اسلام میں روزے کا تصور اور اہمیت کیا ہے؟ نیز یہ بھی واضح کریں کہ اس کے فرد اور معاشرے پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں

تعارف

روزہ ارکان اسلام کا اہم رکن ہے۔ یہ ایک بدنی عبادت ہے جو اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر فرض کیا ہے۔ رمضان کے مہینے میں دنیا بھر کے مسلمان یکساں روزے رکھتے ہیں۔ قرآن و حدیث میں روزہ رکھنے کی بارہا تلقین کی گئی ہے۔ روزہ رکھنے سے انسان میں ضبطِ نفس، صبر اور توکل جیسے اوصاف پیدا ہوتے ہیں اسی کے ساتھ معاشرے میں بھی ہمدردی، اور مساوات پر مبنی اخوت کے جذبات فروغ پاتے ہیں۔

معنی و مفہوم

عربی زبان میں روزہ کے لیے لفظ صیام استعمال ہوا ہے جس کے معنی ہیں **رک جانا، اجتناب کرنا۔** شرعی اصطلاح میں روزے سے مراد وہ بدنی عبادت ہے جو ہر مسلمان بالغ پر فرض ہے جس میں فجر سے لے کر مغرب تک کھانے پینے اور برائی سے اجتناب کرنا ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Date:

امام راغب روزہ کی تعریف یوں کرتے ہیں کہ

"روزہ دراصل کھانے پینے اور جھوٹ بولنے سے پرہیز کا نام ہے"

روزہ کی اہمیت

(1) قرآن کی روشنی میں

باقی ارکان کے ساتھ ساتھ قرآن مجید میں روزہ کی اہمیت پر بھی بار بار زور دیا گیا ہے اور اسکی ادائیگی کو ہر بالغ مسلمان مرد عورت پر فرض قرار دیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سورۃ البقرۃ میں فرماتے ہیں

"اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے گئے جیسے تم سے پہلی امتوں پر کیے گئے"

(القرآن)

اسی طرح ایک اور جگہ قرآن پاک میں روزہ کی ادائیگی پر زور دیتے ہوئے رب کائنات کا ارشاد ہے کہ

جو کوئی تم میں سے ہر مہینہ (رمضان)

Scanned with CamScanner

پائے تو اسے چاہیے کہ وہ اس میں روزے رکھے"

(البقرۃ)

روزہ کی اہمیت: از روئے حدیث

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"تم میں سے جو کوئی بھی خلوص نیت کے ساتھ رمضان کے روزے رکھے اور تراویح پڑھے تو وہ گناہوں سے ایسے پاک ہو جائے گا جیسے پیدا ہوتے وقت تھا"

اسی طرح روزہ کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک اور ارشاد فرمایا کہ

"جو شخص رمضان کا ایک روزہ بھی بلا عذر (بیماری یا سفر) کے چھوڑے گا تو وہ عمر بھر بھی روزے رکھ لے تو اسکی تلافی نہیں کر سکتا"

Scanned with CamScanner

Day:

Date:

روزہ ایک بڑی عبادت ہے جو اخلاص پر مبنی ہے۔ یہ خاص اللہ کے لیے اور اللہ ہی اسکا اجر دے گا۔ جیسے کہ حدیث نبوی ہے۔

"آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ روزہ میرے لیے ہے اور میں ہی اسکا اجر دوں گا"

اسی طرح روزہ داروں کے اجر پر بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ

"روزہ دار کے لیے دو خوشخبریاں ہیں۔ ایک افطار کے وقت اور دوسرا اپنے رب سے ملاقات کے وقت"

روزہ کی رخصتیں

روزہ چھوڑنے کی سختی سے مخالفت ہے اور بلاوجہ روزہ چھوڑنے کی کوئی تلافی بھی نہیں البتہ صرف دو صورتوں میں جبکہ انسان بیمار ہو یا حالت سفر میں ہو تو روزہ چھوڑ سکتا ہے اور چھوڑے ہوئے روزے باقی ایام میں پورا کر سکتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Day: ______ Date: ______

سورۃ البقرہ میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے کہ

تو تم میں سے جو کوئی بیمار یا حالت سفر میں ہو تو اتنے روزے اور دنوں میں رکھے

روزہ کے فرد پر اثرات

روزہ انسان پر کئی اثرات مرتب کرتا ہے۔ ایک بدنی عبادت ہونے کی وجہ سے یہ انسان میں ضبطِ نفس اور تقویٰ جیسے اوصاف پیدا کرتا ہے۔ روزہ کے ایک فرد پر درج ذیل اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

(i) ضبط نفس

روزہ ایک بدنی عبادت ہے جو انسان بھوک پیاس کے ساتھ ساتھ نفس پر قابو پانا بھی سکھاتا ہے۔ روزہ میں کھانے پینے کے علاوہ برائیوں سے پرہیز بھی ضروری ہے۔ جو شخص روزہ رکھ کر بھی برائی انجام دے تو اسکا کھانا پینا چھوڑنا کسی کام کا نہیں۔ لہٰذا روزہ انسان کو نفس پر قابو پانے میں مدد کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

Day: ________ Date: ________

(ii) رضائے الٰہی کا ذریعہ

روزہ خاص طور پر اللہ کے لیے رکھا جاتا ہے پھر یہ پورا اخلاص کے ساتھ پرہیزگاری جیسے عناصر سے بیان ہوتا ہے اور نیک نیتی سے رکھے گئے روزے رضائے الٰہی کا وسیلہ بنتے ہیں۔ اللہ نے روزہ داروں کے لیے دو خوشخبریاں سنائی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ روز قیامت میں روزہ داروں کے لیے جنت میں داخل ہونے کا الگ ~~دا~~ دروازہ ہوگا۔ روزہ دار **باب الریان** سے جنت میں داخل ہوگا۔

(iii) صبر

روزہ انسان میں صبر و برداشت جیسے اوصاف کو پروان چڑھاتا ہے۔ کھانا پانی سامنے ہونے کے باوجود بھی وہ رضائے الٰہی کے لیے ان سب سے اجتناب کرتا ہے اور روزہ کے دوران اپنی بھوک پیاس پر صبر سے کام لیتا ہے۔ یہ رمضان کی مشق انسان میں صبر و توکل جیسے اوصاف اجاگر کرتی ہے۔

معاشرے پر اثرات

روزہ سے معاشرے پر مندرجہ ذیل اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

باہمی ہمدردی

روزہ روزہ دار کو بھوک پیاس سے گزار کر دوسروں کی مشکلات سمجھنے کی صلاحیت دیتا ہے۔ روزہ سے انسان کو غریبوں اور مسکینوں کی بھوک پیاس کا احساس ہوتا ہے معاشرے میں باہمی ہمدردی کے عناصر پروان چڑھتے ہیں۔

اعلیٰ معاشرے کی بنیاد

روزہ ایک ہی وقت میں صبر، توکل، بھوک، پیاس سے گزار کر انسانوں میں پرہیزگاری، تقویٰ اور احساس جیسی خوبی پیدا کرتا ہے جس سے ایک اعلیٰ اقدار پر مبنی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔ اسکی عملی مثال رمضان المبارک میں امت مسلمہ کے فلاحی کاموں سرگرمیوں کا بھرپور انتظام ہے۔

سوال نمبر ۳

صلح حدیبیہ کو تفصیل سے بیان کریں کہ یہ مسلمانوں کے لیے کس طرح اسٹراٹیجک کامیابی تھی۔

تعارف: صلح حدیبیہ

صلح حدیبیہ ۶ ہجری میں پیش آیا۔

جب آپ ﷺ نے اپنے چودہ سو (1400) صحابہ اکرام رض کے ساتھ اللہ کے حکم میں سے عمرہ حج کرنے کا ارادہ کیا۔ جب آپ ﷺ صحابہ کے ہمراہ مکہ پہنچے تو آپ کو قریش نے خطرہ سمجھتے ہوئے مکہ میں داخل نہ ہونے دیا۔ اس مقام پر مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہوئے جو معاہدہ اہل قریش کے ساتھ کیا گیا وہ صلح حدیبیہ کے نام سے جانا جاتا ہے۔ یہ معاہدہ جس میں بظاہر مسلمانوں کو فائدہ نہ تھا ان کے لیے فتح مبین ثابت ہوا۔

پس منظر

معاہدے سے پہلے قریش اور مسلمانوں میں کئی جنگیں ہو چکی تھیں اور دونوں گروہوں کے تعلقات ہمیشہ کشیدہ رہے۔ اس کا ثبوت **بدر، احد اور خندق** جیسے معرکے تھے۔ تو لہذا جب آپ ﷺ نے عمرہ حج کرنے کی غرض سے مکہ میں داخل ہو جانا چاہا تو قریش نے خطرہ محسوس کرتے ہوئے انہیں مکہ میں داخل نہ ہونے دیا اور مسلمان حدیبیہ کے مقام پر رکے جہاں یہ معاہدہ پیش آیا۔

واقعات

ذی القعد - رب کی طرف سے عمرہ کا حکم

↓

Day: ________ Date: ________

نبی کریم ﷺ نے قبائل کو مطلع کیا۔ مکہ میں صرف عمرہ کے لیے امن و امان سے داخل ہونے کا ارادہ کیا

↓

چودہ سو مسلمانوں کے ساتھ قافلہ روانہ ہوا

↓

قریش گھبرا گئے، اچانک حملہ کیے۔ داخل نہ ہونے دیا، نبی ﷺ کے قاصد کا اونٹ کو مار ڈالا، پتھر برسائے

↓

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کو قریش کے پاس سفیر بنا کر بھیجا۔ جنکو نظر بند کر دیا گیا اور انکے قتل کی افواہ پر مسلمانوں میں **بیعت رضوان طے پائی**

↓

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے قتل کی خبر غلط ثابت

Scanned with CamScanner

Date: Day:

یونہی اور قریش نے سہیل بن عمرو کو سفیر بنا کر بھیجا

↓

سہیل بن عمرو نے قریش کی طرف سے معاہدے کی پیشکش کی اور معاہدہ طے پایا

معاہدے کی شرائط

معاہدہ حدیبیہ کی مندرجہ ذیل شرائط قریش اور مسلمانوں کے درمیان طے پائی۔

شرائط

- دس سال کے لیے جنگ بندی
- عمرہ موخر کر دیا گیا۔ عمرہ کے لیے اگلے سال آنے کی شرط
- اگر کوئی کافر یا مسلمان مکہ سے مدینہ جائے تو واپس کر دیا جائے مگر اگر کوئی مسلمان مکہ آئے تو واپس نہ کیا جائے گا

Scanned with CamScanner

Day: Date:

شرائط

- پناہ گزینوں کی واپسی
- مکہ کے مسلمانوں کو ساتھ نہیں لے کے جا سکتے اور اگر کوئی رکنا چاہے تو روک نہیں سکتے

صلح حدیبیہ: مسلمانوں کی سفارتی کامیابی

1. امن پر مبنی معاہدہ

صلح حدیبیہ کا امن پر مبنی ہونا اسکو مسلمانوں کی عظیم سفارتی کامیابی کی مثال بناتا ہے۔ پہلے تو اس معاہدہ کو جنگ پر ترجیح دی گئی جبکہ جنگ کی جا سکتی تھی آسانی سے۔ دوسرا اس معاہدے نے قریش اور مسلمانوں کے بیچ کی کشیدگی کم کر کے امن کی بنیاد رکھی۔ دو فریقوں نے دس سال تک جنگ بندی کا اعلان کیا۔

* صلح حدیبیہ میں جنگ پر پر سفارتکارانہ طریقے سے مصلحت کو ترجیح دی گئی۔ جبکہ سفارتی کامیابی

کو درج ذیل فوائد حاصل ہوئے

(i) جنگ کے خاتمے سے تبلیغ دین میں آسانی ہوئی

(ii) فتح مکہ کی راہ ہموار ہوئی

خلاصہ کلام

صلح حدیبیہ مسلمانوں کی عظیم ~~سفارتکاری~~ سفارتکاری کی مثال ہے۔ جس میں جنگ پر امن کو ترجیح دیتے ہوئے صلح کی گئی۔ یہ معاہدہ دنیا کے لیے مثال ہے حکمت عملی سے جنگ کے بچاؤ کی۔ اس امر کی مثال ہے کہ حکمت و عقلمندی سے بڑے بڑے فیصلے سر انجام دیے جا سکتے ہیں یہاں تک کہ جنگ تک ٹالی جا سکتی ہے۔